از عدالتِ عظمیٰ

بھگوان رام شندے گوسائی اور دیگران

بنام

ریاست گجرات

تاریخ فیصلہ: 12 مئی 1999

[کے ٹی تھامس اور ایم بی شاہ، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ 389

سزا -اپیل کے التوا کے دوران معطلی - (Suspension) اس کے اصول - اپیل کو جلد نمٹانا - اپیل کنندگان کو دفعہ 392 کے ساتھ دفعہ 397 تعزیرات ہند کے تحت سزا سنائی گئی تھی - اپیل - عدالت عالیہ نے سزا کی معطلی کی اجازت نہیں دی - اپیل کنندگان کی اپیل کو جلد نمٹانے کی درخواست بھی عدالت عالیہ نے مسترد کر دی عدالت عظمی میں اپیل - فیصلہ دیا گیا - :جب اپیلیٹ کورٹ یہ محسوس کرے کہ عملی وجوہات کی بنا پر اپیلوں کو جلد نمٹایا نہیں جا سکتا، تو اسے سزا کی معطلی کے معاملے میں خصوصی توجہ دینی چاہیے - اس معاملے میں عدالت عالیہ اپیل کو جلد سننے پر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مائل نہیں تھی۔ نتیجتاً، اپیل کنندگان پر عائد کی گئی سزا کو کچھ سخت شرائط پر معطل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے مطابق، سزا معطل کر دی گئی ہے اور ہدایت دی جاتی ہے کہ اپیل کنندگان کو ہر ایک کے بانڈ جمع کرانے پر ضمانت پر رہا کیا جائے

فوجداری اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 554 سال 1999

1998 کے فوجداری اے نمبر 42 میں 1998 کے مجرمانہ متفرقات اے نمبر 3619 میں گجرات عدالت عالیہ کے مورخہ 29.9.98 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے عظیم مہروترا اور ریش پال ڈھنگڑا۔

جواب دہندہ کے لیے محترمہ ہیمنتیکا وہی اور مسز فرح سلطان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ ایک ایسا مقدمہ ہے جہاں اپیل گزاروں کو ٹرائل کورٹ نے دفعہ 392 کے ساتھ سیکشن 397 کے تحت جرم کا مجرم قرار دیا ہے اور ان میں سے ہر ایک کو 10 سال کی قید بامشقت سزا سنائی گئی ہے۔ انہوں نے گجرات کی عدالت عالیہ میں اپیل دائر کی اور سزا کی معطلی کے لیے درخواست دائر کی، لیکن اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ بعد کے مرحلے میں وہ دوبارہ سزا کی معطلی کے لیے آگے بڑھے اور وہ بھی متنازعہ حکم نامے کے ذریعے مسترد کر دیا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

گیا۔ بد قسمتی سے، جب انہوں نے اپنی اپیل میں تیزی لانے کی تحریک پیش کی تو اسے بھی عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ عدالت عالیہ کے بورڈ میں پرانی اپیلیں ہیں۔

جب کسی سزا یافتہ شخص کو مقررہ مدت کی سزا سنائی جاتی ہے اور جب وہ کسی قانونی حق کے تحت اپیل دائر کرتا ہے، تو اپیلٹ عدالت کے ذریعے سزا کی معطلی پر آزادانہ طور پر غور کیا جاسکتا ہے جب تک کہ غیر معمولی حالات نہ ہوں۔ یقینا اگر سزا کی معطلی کے خلاف کوئی قانونی پابندی ہے تو یہ ایک مختلف معاملہ ہے۔ اسی طرح، جب سزا عمر قید ہوتی ہے تو سزا کی معطلی پر غور ایک مختلف نقطہ نظر کا ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے محدود مدت کی سزا معطل نہیں کی جاسکتی ہے تو اپیل کو مزید خوبیوں کی بنیاد زائد نمٹانے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ بصورت دیگر اپیل کا انتہائی قیمتی حق وقت کے بہاؤ کی وجہ سے بے معنی ہونے کی مشق ہوگی۔ جب اپیلٹ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ عملی وجوہات کی بنا پر ایسی اپیلوں کو جلد نمٹا نہیں جاسکتا تو اپیلٹ عدالت کو سزا معطل کرنے کے معاملے میں خصوصی تشویش کا اظہار کرنا چاہیے، تاکہ اپیل کو صحیح معنی خیز اور موثر بنایا جا سکے۔ یقینا اپیلٹ عدالتیں ضمانت ملنے پر اسی طرح کی شرائط عائد کر سکتی ہیں۔

اس معاملے میں چونکہ عدالت عالیہ اپیل کی جلد سماعت کے لیے مائل نہیں تھی، اس لیے ہمارا خیال ہے کہ اپیل گزاروں کو دی گئی سزا کو کچھ سخت شرائط پر معطل کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ہم سزا معطل کرتے ہیں اور اپیل

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

گزاروں کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ ایڈیشنل سیشن جج ناڈیاڈ کے اطمینان کے لیے بانڈ پر عمل درآمد کرنے پر ضمانت پر رہا ہوں۔ ہم اپیل گزاروں کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ عدالت عالیہ کے سامنے زیر التواء اپیل کے نمٹارے تک تمام پیر اور جمعرات کو شام 4 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان کپاڈونگ پولیس اسٹیشن میں رپورٹ کریں۔

اس اپیل کو مندرجہ بالا شرائط میں نمٹا دیا جاتا ہے۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document